K C

بخشِ نَحو

(اُردو)

GRAMMAR SECTION (Urdu)

K C

۱ مفرد و جمع

فارسی زبان میں 'مفرد' سے 'جمع' بنانے کا قاعدہ نہایت آسان ہے :

(۱) ''اِسم'' کے آگے عام طور سے ''ان'' بڑھا دینے سے 'جمع' بن جاتا ہے۔ جیسے : خواهر (بہن) سے خواهران۔ یار (دوست) سے یاران، طفل (بچہ) سے طفلان ، شاگرد (شاگرد) سے شاگردان اور مُرغ (پرندہ) سے مُرغان وغیرہ۔

(۲) 'اِسم' کے آگے (غیر ذی روح چیزوں کے لیے) ''ها'' لگادینے سے جمع بن جاتی ہے۔

جیسے : مداد (پنسل) سے مدادها، ماه (مہینہ) سے ماه ها ، میز (میز) سے میز ها اور سنگ سے سنگ ها وغیرہ۔

لیکن 'جدید فارسی' میں جانداروں کے لیے ''ها'' بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اِس طرح 'ان' اور 'ها' دونوں مستعمل ہیں۔

جیسے : مرغ ها، دوست ها، چشم ها، درخت ها، زن ها وغیرہ اور مرغان، دوستان، چشمان، درختان وغیرہ۔

(۳) اگر 'اسم' کا آخری حرف 'ا' یا 'و' ہو تو (تلفظ کی آسانی کے لیے) ''ان'' کی بجائے ''یان'' بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے

دانش جویان، دانایان، آقایان، جنگجویان، دروغ گویان ۔

(۴) 'اسم' کے آخر میں '' ه '' آتی ہو تو '' ه '' کو نکال کر اس کی جگہ 'گان' لگادیتے ہیں۔ جیسے :

پرنده سے پرندگان، ستاره سے ستارگان، پس مانده سے پس ماندگان ، رای دهنده سے رای دهندگان اور باشنده سے باشندگان وغیرہ۔

(۵) جہاں 'اسم' کی تعداد بتائی جائے وہاں 'عدد' کے ساتھ 'اسم' کو 'واحد' ہی لکھتے ہیں۔ جیسے

پنج گوشه، پنجگانه، چهار درویش، هفت رنگ، پنج انگشت، چهل حدیث، دو برادر، هشت پهلو، سه بار، هفت روزه وغیرہ۔

مفرد	جمع	مفرد	جمع	مفرد	جمع
زن	زنان	پسر	پسران	سگ	سگان
دُختر	دختران	مرد	مردان	دانش مند	دانش مندان
مادر	مادران	درویش	درویشان	مردم	مردمان
پدر	پدران	بزرگ	بزرگان	پَلنگ	پلنگان

مفرد	جمع	مفرد	جمع	مفرد	جمع
کُودَك	کودکان	قلم	قلم ها	اعزاز یافته	اعزاز یافتگان
پیر	پیران	پیوسته	پیوستگان	سیّاره	سیّارگان
مُرید	مریدان	بافنده	بافندگان	تابیده	تابیدگان
ماشین	ماشین ها	بچّه	بچگان	تشنه	تشنگان
توپ	توپ ها	پرورده	پروردگان	زلزله زده	زلزله زدگان
روز	روز ها	خواجه	خواجگان	دیده	دیدگان
اِسم	اسم ها	فرشته	فرشتگان	مصیبت زده	مصیبت زدگان
چیز	چیز ها	کُشته	کُشتگان	سیلاب زده	سیلاب زدگان

پُرسش / Exercise

(الف) واحد لکھیے :

دانش آموزان ، مورچگان، گوسفندان، پَزِشکان، عروسك ها۔

(ب) جمع بنائیے :

آموز گار، باد، اَسب، بزرگ، خواجه

---

۲ مرکّبِ توصیفی [Adjectival Construction]

صفت، موصوف (اسم) ، اضافت توصیفی

صفت : ’صفت‘ وہ کلمہ ہے جو کسی اسم کی اچھائی ، برائی یا کوئی خصوصیت بیان کرتا ہے۔ مثلاً شیرین (میٹھا)، بُزرگ (بڑا)، سیاه (کالا) وغیرہ۔

موصوف : جس اِسم کی اچھائی، برائی یا کوئی اور خصوصیت بیان کی جاتی ہے، اُسے ’موصوف‘ کہتے ہیں۔ مثلاً سیبِ شیرین (میٹھا سیب)، میهنِ بُزرگ (بڑا ملک)، سگِ سیاه (کالا کتا) وغیرہ۔

درج بالا مثالوں میں ہر پہلا لفظ ’اسم (موصوف)‘ ہے اور دوسرا ’صفت‘ ”شیرین“ سیب کی صفت بیان کر رہا ہے اور ’بزرگ‘ میهن کی اور ’سیاه‘ سگ کی۔ اس لیے ”سیب“، ”میهن“ اور ”سگ“ موصوف ہیں۔

موصوف اور صفت سے جو مرکب بنتا ہے اسے ”مرکب توصیفی“ کہتے ہیں۔

اضافت توصیفی : جملے میں موصوف پہلے آتا ہے اور صفت بعد میں۔ موصوف کے آخری حرف کے نیچے اضافت کی زیر (ـــِـــ) لگا کر صفت سے جوڑ دیتے ہیں۔ جیسے نانِ گرم ۔ اگر موصوف کا آخری حرف "ا" یا "و" ہو تو اضافت کی زیر کو "یی" سے بدل دیتے ہیں۔ مثلاً هوای سرد، لیموی ترش وغیرہ۔

(۱) اگر موصوف کا آخری حرف "ہ" یا "ھـــا" مجہول ہو یعنی "ہ" کی آواز خفیف نکلتی ہو تو اضافت کو ہمزہ (ء) کے ذریعے ظاہر کرتے ہیں۔

(۲) اگر موصوف کا آخری حرف "ہ" یا "ھـا" معروف ہو یعنی "ہ" کی آواز نکلتی ہو تو اضافت کو زیر (ـــِـــ) کے ذریعے ظاہر کیا جائے گا۔ مثلاً خانۀ قشنگ، گُربۀ سفید، کلاهِ کج، راهِ راست وغیرہ۔

(۳) اسی طرح موصوف کا آخری حرف "ی" ہو تو اضافت "زیر" کے ذریعے ظاہر ہوگی۔ مثلاً ماهیِ قشنگ، صندلیِ کهنه وغیرہ۔ اس طرح کی اضافت کو "اضافتِ توصیفی" کہتے ہیں :

مزید مثالیں :

دُخترِ زیبا	دوای تلخ	بچّهٔ کوچك
مردِ گُرُسنه	خوی نیك	جُوجهٔ سفید
آبِ خنك	بوی بد	پنجرهٔ بَسته
مادرِ مهربان	روی قشنگ	تختهٔ سیاه
گُلِ سرخ	لیموی ترش	نارنگیِ شیرین

پُرسش / Exercise

(۱) ذیل کے الفاظ کے ساتھ صفت لگائیے :

لباس ، اسب ، میوه ، گلابی ، پِسر ، کتاب

(۲) فارسی میں ترجمہ کیجیے :

گرم ہوا ، اونچا درخت ، پرانا جوتا ، کڑوا پھل

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے :

درِ کُهنه ، وطنِ عزیز ، مردِ دانا ، صدای بلند

۳ مرکّبِ اضافی (POSSESSIVE CONSTRUCTION)

مضاف ، مضاف الیه ، اضافتِ نسبتی

''مرکب اضافی'' میں تین حصّے ہوتے ہیں : مضاف، مضاف الیہ اور اضافت نسبتی۔'مضاف' اور 'مضاف الیہ' کا ایک دوسرے سے تعلق ہوتا ہے اور انھیں 'اضافت نسبتی' سے جوڑا جاتا ہے۔

مضاف : وہ اِسم جسے کسی دوسرے 'اسم' سے نسبت دیں 'مضاف' کہلاتا ہے۔

مضاف الیه : وہ 'اسم' جس کی طرف کسی 'اسم' کو نسبت دیں ''مضاف الیہ'' کہلاتا ہے۔مثلاً خوشۂ انگور، کتابِ شهلا۔

درج بالا مثالوں میں '' خوشہ '' اور '' کتاب '' 'مضاف' ہیں جبکہ ''انگور'' اور ''شهلا''، 'مضاف الیہ'۔

قاعدہ ہے کہ 'مضاف' پہلے آتا ہے اور 'مضاف الیہ' بعد میں۔'اضافت نسبتی' (زیر، ہمزہ) کا استعمال اسی طرح ہوگا جس طرح صفت اور موصوف کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

مثالیں :

خانۂ پرویز	کلاهِ برادر	صندليِ پزشك
پنجرۂ مَن	مارِ آستین	ماهيِ دریا
نامۂ پدر	نانِ گندم	آب و هوای افریقه
کتاب خانۂ دبستان	بیاضِ سلیم	سزای موت
گربۂ لیلیٰ	آبِ حوض	دوای مریض

پُرسش / Exercise

(الف) ذیل کے الفاظ کے ساتھ 'مضاف' یا 'مضاف الیہ' کا اضافہ کیجیے :

پیراهن ، خانه ، درخت ، چشم ، پا

(ب) فارسی میں ترجمہ کیجیے :

جو کا دانہ ، باغ کا دروازہ ، کشمیر کا سیب ، شیخ سعدی کا وطن ، سر کا درد

(ج) اردو میں ترجمہ کیجیے :

سگِ کوچه ، بچّۂ راهُل ، مدادِ دانش جُو ، آرزوی دِل ، باغِ آفریدی

۴ اشارہ و مشارٌ الیه (DEMONSTRATIVE PRONOUNS)

اشارہ : ”آن“ اور ”این“ حروفِ اشارہ ہیں۔قریب کی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لیے ”این“ اور دور کی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لیے ”آن“ کا استعمال کیا جاتا ہے۔

حروفِ اشارہ	ترجمہ	جمع
این	یہ	اینان (یا) اینها
آن	وہ	آنان (یا) آنها

مشارُ الیه : جس ’اسم‘ کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے، اُسے ’مشارُ الیہٗ‘ کہتے ہیں۔

مثالیں	ترجمہ
این کتاب است ۔	یہ کتاب ہے۔
این میز است۔	یہ میز ہے۔
این صندلی است۔	یہ کرسی ہے۔
آن ماشین است۔	وہ کار ہے۔
آن گاو است۔	وہ گائے ہے۔
آن پُلیس است۔	وہ پولیس ہے۔

۵ افعال معین [AUXILLIARY VERBS (Forms of to be)]

زمانۂ حال		زمانۂ ماضی	
واحد	جمع	واحد	جمع
مثبت			
است / ست / هست	اند / استند / هستند	بُود / باشد	بُودند / باشند
ہے	ہیں	تھا / تھی	تھے / تھیں
منفی			
نیست	نیستند	نبود / نباشد	نبودند / نباشد
نہیں ہے	نہیں ہیں	نہیں تھا/نہیں تھی	نہیں تھے/نہیں تھیں

یہاں ''افعالِ معیّن'' سے کسی چیز کی موجودگی اور غیر موجودگی ظاہر ہوتی ہے۔ اثبات یا موجودگی ظاہر کرنے کے لیے زمانۂ حال میں ''است'' اور ''اند'' نیز زمانۂ ماضی میں ''بُود'' اور ''بودند'' استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً :

آن مداد است۔ (وہ پنسل ہے)

آن ھا درختان ھستند۔ (وہ درخت ہیں)

نفی یا غیر موجودگی ظاہر کرنے کے لیے ''نیست'' اور ''نیستند'' استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً :

این قلم نیست۔ (یہ قلم نہیں ہے)

این ھا شاگردانِ مدرسه نیستند۔ (یہ لوگ مدرسہ کے طالب علم نہیں ہیں)

صیغه	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
علاماتِ ضمیری (زمانۂ حال)	ھست	ھستند	ھستی	ھستید	ھستم	ھستیم
مثبت	است	اند	اِی	اِید	اَم	اِیم
منفی	نیست	نیستند	نیستی	نیستند	نیستم	نیستیم

علاماتِ ضمیری (زمانۂ ماضی)

مثبت	بُود	بُودند	بُودی	بُودید	بُودم	بُودیم
منفی	نبود	نبودند	نبُودی	نبودید	نبودم	نبودیم

مصدر ''باشیدن'' (ہونا) : to be ← مادّۂ مضارع (Present stem) ← باش

مثبت	باشد	باشند	باشی	باشید	باشم	باشیم
منفی	نباشد	نباشند	نباشی	نباشید	نباشم	نباشیم

مصدر ''شدن'' (ہونا) : to be ; to become ← مادّۂ مضارع (Present stem) ← شو

مثبت	شود	شوند	شوی	شوید	شوم	شویم
منفی	نشود	نشوند	نشوی	نشوید	نشوم	نشویم

مصدر ”خواستن“ (مانگنا، چاہنا) : to desire, to wish ← مادّۂ مضارع **(Present stem)** ← خواه

مثبت	خواهد	خواهند	خواهی	خواهید	خواهم	خواهیم
منفی	نخواهد	نخواهند	نخواهی	نخواهید	نخواهم	نخواهیم

مصدر ”توانستن“ (سکنا) : **to be able, to can** ← مادّۂ مضارع **(Present stem)** ← توان

مثبت	تواند	توانند	توانی	توانید	توانم	توانیم
منفی	نتواند	نتوانند	نتوانی	نتوانید	نتوانم	نتوانیم

مصدر ”بایستن“ [چاہنا (جیسے جانا چاہیے)، لازم ہونا] **to be necessory must** ←

مادّۂ ماضی مضارع **(Present stem)** ← بایی

مثبت	باید	بایند	بایی	بایید	بایم	باییم
منفی	نباید	نبایند	نبایی	نبایید	نبایم	نباییم

مصدر ”شایستن“ [چاہنا (مثلاً جھوٹ نہیں بولنا چاہیے)، مستحق ہونا] **to be fit, to be worthy of** ←

مادّۂ ماضی مضارع **(Present stem)** ← شایی

مثبت	شاید	شایند	شایی	شایید	شایم	شاییم
منفی	نشاید	نشایند	نشایی	نشایید	نشایم	نشاییم

---

٦ مصادر (Infenitives)

مصادر ”مصدر“ کی جمع ہے۔ فارسی میں مصدر کے آخر میں ”دَن“ یا ”تـن“ آتا ہے۔ اردو میں فعل کے آخر میں ”نا“ اور انگریزی میں verb کے شروع میں 'to' آتا ہے۔ انھیں ”علامتِ مصدر“ کہتے ہیں۔ مثلاً ’آمـدن‘ یعنی آنا، ’نشستن‘ یعنی بیٹھنا۔

ہر مصدر کے آخر میں ”ن“ آتا ہے۔ اگر مصدر سے ”ن“ نکال دیں تو مادّۂ ماضی (ماضی مطلق صیغۂ واحد غائب) بن جاتا ہے۔ جیسے آمـدن سے آمـد (وہ آیا) اور نشستن سے نشست (وہ بیٹھا) وغیرہ، مادّۂ ماضی اور مادّۂ مضارع دیے جا رہے ہیں۔

ماڈہ مضارع (امر) [Present stem]	ماڈۂ ماضی [Past stem]	Meaning in English	اردو معنی	مصدر [Infinitives]
آ / آی	آمد	to come	آنا	آمدن
رو	رفت	to go	جانا	رفتن
نویس	نوشت	to write	لکھنا	نوشتن
خوان	خواند	to read	پڑھنا	خواندن
خور	خورد	to eat	کھانا	خوردن
نوش	نوشید	to drink	پینا	نوشیدن
خند	خندید	to laugh	ہنسنا	خندیدن
گری	گریست	to weep	رونا	گریستن
آور / آر	آورد	to bring	لانا	آوردن
بَر	بُرد	to carry, to take away	لے جانا	بُردن
خَر	خرید	to buy	خریدنا	خریدن
فروش	فروخت	to sell	بیچنا	فروختن
زی	زیست	to remain alive	جینا، زندہ رہنا	زیستن
میر	مُرد	to die	مرنا	مُردن
ایست	ایستاد	to stand	کھڑا ہونا	ایستادن
نشین	نشست	to sit	بیٹھنا	نشستن
بین	دید	to see, to meet	دیکھنا، ملنا	دیدن
پُرس	پُرسید	to ask	پوچھنا	پُرسیدن
گو / گوی	گفت	to say, to tell	کہنا	گفتن
ساز	ساخت	to make, to build	بنانا	ساختن
خواب	خوابید	to sleep	سونا	خوابیدن
بَر خیز	بَرخاست	to rise	اُٹھنا	بَرخاستن
زن	زد	to strike, to beat	مارنا	زدن
کُش	کُشت	to kill	(جان سے) مارنا	کُشتن
کُن	کرد	to do	کرنا، انجام دینا	کردن

مادّہ مضارع (امر) [Present stem]	مادّۂ ماضی [Past stem]	Meaning in English	اردو معنی	مصدر [Infinitives]
کَن	کَند	to dig, to root out	کھودنا، اکھیڑنا	کَندن
کَش	کشید	to draw	کھینچنا	کشیدن
شناس	شناخت	to recognise, to know	پہچاننا، جاننا	شناختن
آرای	آراست	to decorate	سجانا	آراستن
بُر	بُرید	to cut	کاٹنا	بُریدن
پَر	پَرید	to fly	اُڑنا	پَریدن
بار	بارید	to rain	بارش ہونا	باریدن
چین	چید	to pick up, to arrange	چُننا، ترتیب دینا	چیدن
پوش	پوشید	to wear	پہننا	پوشیدن
دِه	داد	to give	دینا	دادن
جهه	جَست	to jump	کودنا/چھلانگ لگانا	جَستن
جُو	جُست	to search, to find	ڈھونڈنا	جُستن
ترس	ترسید	to fear	ڈرنا	ترسیدن
دار	داشت	to have	رکھنا	داشتن
بردار	برداشت	to lift, to take	اٹھانا، لینا	برداشتن
آموز	آموخت	to learn, to teach	سیکھنا، سکھانا	آموختن
روی	روئید	to grow	اُگنا	روئیدن
کار	کاشت	to grow, to sow	اگانا، بونا	کاشتن
فرست	فرستاد	to send	بھیجنا	فرستادن
نمای	نمود	to show	دکھلانا	نمودن
دَو	دَوید	to run	دوڑنا	دَویدن
رِسان	رِسانید	to reach	پہنچانا	رِسانیدن
رس	رسید	to arrive, to ripe	پہنچنا، میوہ کا پکنا	رسیدن
سوز	سوخت	to burn	جلنا، جلانا	سوختن

مادّہ مضارع (امر) [Present stem]	مادّۂ ماضی [Past stem]	Meaning in English	اردو معنی	مصدر [Infinitives]
افروز	افروخت	to kindle	روشن کرنا	افروختن
گریز	گریخت	to flee, to run away	بھاگنا، فرار کرنا	گریختن
آفرین	آفرید	to create	پیدا کرنا	آفریدن
باش	باشید	to be	ہونا/رہنا	باشیدن
شو	شُد	to be, to become	ہونا	شدن
خواه	خواست	to desire, to wish	مانگنا، چاہنا	خواستن
توان	توانست	to can	سکنا	توانستن
بای	بایست	to be necessary, must	چاہنا، لازم ہونا	بایستن
شایی	شایست	to be fit, to be worthy of	مستحق ہونا	شایَستن
شوی	شست	to wash	دھونا	شستن
آمیز	آمیخت	to mix	مِلانا	آمیختن
آزار	آزُرد	to annoy	ستانا	آزُردن
آزمای	آزمود	to test	آزمانا	آزمودن
اندوز	اندوخت	to amass	جمع کرنا، ذخیرہ کرنا	اندوختن
بخش	بخشید	to forgive	خطا بخشنا	بخشیدن
بند	بست	to shut, to tie	باندھنا/بند کرنا	بستن
ده	داد	to give	دینا	دادن
دان	دانِست	to know	جاننا	دانِستن
شنو	شنید	to hear	سُننا	شُنیدن
نهه	نهاد	to put, to place	رکھنا	نهادن
یاب	یافت	to find	پانا	یافتن

۵ فعل (Verb)

زمانہ کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہوتی ہیں :

(۱) زمانۂ ماضی (۲) زمانۂ حال (۳) زمانۂ مستقبل

زمانۂ ماضی کی ۶ قسمیں ہیں :

(۱) ماضی مطلق (۲) ماضی قریب یا ماضی نقلی (۳) ماضی بعید

(۴) ماضی استمراری (۵) ماضی شکّی یا احتمالی (۶) ماضی تمنائی یا شرطی

فارسی جملہ : فارسی جملے میں پہلے 'فاعل' اور آخر میں 'فعل' آتا ہے۔ باقی متعلقات درمیان میں آتے ہیں۔ جملوں میں فعل، فاعل کے مطابق ہوتا ہے۔ اگر 'فاعل' واحد ہو تو 'فعل' بھی واحد ہوگا۔ 'فاعل' جمع ہو تو 'فعل' بھی جمع ہوگا۔ گویا 'فعل کی گردان' فاعل یا ضمیر کے مطابق ہوگی۔

فیروز از بازار آمد۔ پسران از بازار آمدند۔

---

۸ ماضی مطلق (Past Indefinite Tense)

'ماضی مطلق' وہ 'فعل' ہے جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کام کا ہونا ظاہر ہوتا ہے، لیکن کام ہونے کے صحیح وقت کا تعین نہیں ہوسکتا کہ آیا کام قریب کے گزرے ہوئے زمانے میں ہوا ہے یا دُور کے۔

قاعدہ : 'ماضی مطلق' بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مصدر کے آخر کا 'ن' گرادیں تو ماضی مطلق کا 'صیغۂ واحد غائب' بنتا ہے۔ جسے ہم مادّۂ ماضی کہتے ہیں۔ جیسے 'آمدن' سے 'آمد' یعنی 'وہ آیا'۔ 'رفتن' سے 'رفت' یعنی 'وہ گیا'۔ باقی صیغوں کے لیے 'آمد' اور 'رفت' کے بعد 'علامتِ ضمیر' لگاتے ہیں :

'علامتِ ضمیر' اور مصدر 'آمدن' سے ماضی مطلق کی گردان :

صیغے	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
علامت ضمیر	—	ند	ی	ید	م	یم
گردان	رفت	رفتند	رفتی	رفتید	رفتم	رفتیم
ترجمہ	وہ گیا	وہ سب گئے	تو گیا	تم سب گئے	میں گیا	ہم سب گئے

---

۹ ضمائر فاعلی (Subjective Pronouns)

صیغے	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
ضمائر	او	ایشان	تو	شما	من	ما
ترجمہ	وہ، اس نے	وہ، انھوں نے	تو، تؤ نے	تم، تم نے	میں، میں نے	ہم، ہم نے

مثالیں :

او رفت ، ایشان بہ بازار رفتند ، تو سیب خوردی ، شما از بازار میوہ ھای تازہ خریدید ، من نامہ نوشتم ، ما بہ دوستانِ خود برای گردش لبِ دریا رفتیم، ایشان با ماشین از کجا آمدند؟ ، ما چہ کار کردیم، من در جنگل شیر دیدم۔

'ضمائر فاعلی' کے ساتھ مصدر 'آمدن' کی زمانۂ ماضی مطلق میں گردان :

صیغے	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
گردان	او آمد۔	آنھا آمدند۔	تو آمدی۔	شما آمدید۔	من آمدم۔	ما آمدیم۔
ترجمہ	وہ آیا۔	وہ سب آئے۔	تو آیا۔	تم سب آئے۔	میں آیا۔	ہم سب آئے۔

پُرسش / Exercise

(الف) ترجمہ کیجیے :

او کتابِ احمد آورد۔ ما گلابِ خوب آوردیم۔ من "شاہ نامۂ فردوسی" خواندم۔ ایشان لباس ھای نَو پوشیدند۔ شما از بازار میوۂ تازہ خریدید۔ تو برادرِ حامد را نامہ نوشتی۔

(ب) مصادر آوردن، خوردن اور پُرسیدن سے ماضی مطلق میں گردان مع ترجمہ کیجیے۔

(ج) مناسب 'ضمائر فاعلی' سے جملے مکمل کیجیے :

(۱) .... از بازار نان آورد۔

(۲) .... آبِ خنك نوشیدند۔

(۳) .... قلمِ نو خریدم ۔

(٤) .... کارِ خود را کردیم۔

(٥) .... سیبِ شیرین خوردید۔

۱۰ ضمائر مفعولی (Objective Pronouns)

وہ 'ضمیر' جو مفعول کے طور پر استعمال ہوتی ہے، 'ضمیر مفعولی' کہلاتی ہے۔

صیغے	ضمائر مفعولی	اردو ترجمہ
واحد غائب	او را	اُس کو، اُسے
جمع غائب	ایشان را	ان کو، انھیں
واحد حاضر	تو را	تجھ کو، تجھے
جمع حاضر	شما را	آپ کو، تمھیں
واحد متکلم	مرا	مجھ کو، مجھے
جمع متکلم	مارا	ہم کو، ہمیں

۱۱ ضمائر اضافی (ضمائر متّصل) (Possessive Pronouns)

جو 'ضمیر' کسی چیز کا تعلق بتانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ اُسے 'ضمیر اضافی' کہتے ہیں۔

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
ش / اش	شان	ت / اَت	تان	م / اَم	مان
قلمش	قلم شان	قلمت	قلم تان	قلمم	قلم مان
اُس کی قلم	اُن کی قلم	تیری قلم	آپ کی قلم	میری قلم	ہمارا قلم
خانۂ اش	خانۂ شان	خانۂ اَت	خانۂ تان	خانۂ اَم	خانۂ مان
اُس کا گھر	اُن کا گھر	تیرا گھر	آپ کا گھر	میرا گھر	ہمارا گھر

ضمائر مفعولی اور اضافی کا استعمال :

من احمد را نامه نوشتم۔ او کتابم بُردش۔ لباس های شان خوب اند۔ برادرم دی روز از ممبئی آمد۔ مادر مان مارا طعام های خوش ذائقه خورانند۔ شما مدادم دادید۔ تو درسِ جغرافیه خواندی۔ من خانۂ شان رفتم۔

Exercise / پُرسش

فارسی میں ترجمہ کیجیے :

میں اس کے گھر گیا۔ ہماری بہن ناگپور سے سنترہ لائی۔ طلبہ کی کتابیں ان کے بستوں میں ہیں۔

تمھارے بھائی نے خط لکھا۔ ہم نے ٹھنڈا پانی پیا۔

۱۲ ماضی قریب (ماضی نقلی) (Present Perfect Tense)

'ماضی قریب' وہ فعل ہے جس میں قریب کے گزرے ہوئے زمانے میں کام کا ہونا ظاہر ہوتا ہے :

قاعدہ : ماضی مطلق کے صیغۂ واحد غائب یا مادہ ماضی کے آگے " ہ است" بڑھانے سے ماضی قریب بنتا ہے۔مثلاً آمدن سے 'ماضی مطلق واحد غائب' آمد۔ آمد کے آگے " ہ است" لگائیں تو " آمده است" صیغۂ واحد غائب بنتا ہے۔ باقی صیغوں کے بنانے کے لیے 'است' کی جگہ علامتِ ضمیر استعمال کی جاتی ہے۔

مثال :

صیغے	علامتِ ضمیر	گردان	ترجمہ
واحد غائب	–	آمده است۔	وہ آیا ہے۔
جمع غائب	ند	آمده اند۔	وہ آئے ہیں۔
واحد حاضر	ی	آمده ای۔	تو آیا ہے۔
جمع حاضر	ید	آمده اید۔	تم سب آئے ہو۔
واحد متکلم	م	آمده ام ۔	میں آیا ہوں۔
جمع متکلم	یم	آمده ایم۔	ہم سب آئے ہیں۔

مثالیں :

خدا زمین و آسمان را آفریده است۔ ایشان برای ما میوه های تازه فرستاده اند۔ من آبِ خنك نوشیده ام۔ ما او را کتاب های خوب داده ایم۔ تو برادرِ حمید را نامه نوشته ای۔ شما میز و صندلی خریده اید۔ او کتابم بُرده است۔ ما قلمِ قشنگی آورده ایم۔ من "گلستانِ سعدیؔ " را خوانده ام۔

Exercise / پُرسش

(الف) مصدر "گفتن" ، "خواندن" اور "خریدن" سے زمانۂ ماضی قریب کی گردان لکھیے اور ان کا ترجمہ بھی کیجیے :

(ب) مناسب ضمائر سے جملے مکمل کیجیے :

(۱) .... نان آورده اند۔

(۲) .... از قلمِ سرخ نوشته ام۔

(۳) .... کارِ خوب کرده اید۔

(ج) اردو میں ترجمہ کیجیے :

ایشان لباس های نو پوشیده اند، تو "داستانِ الف لیله" شنیده ای۔ من درسِ خود را حاضر کرده ام۔ ما او را میوه های شیرین و تازه داده ایم۔ او قلمِ قشنگی آورده است۔

---

۱۳ حرف های جارّه (حرفِ اضافه) (Preposition)

'حرف جارّہ' یا 'حرف اضافہ' سے مراد وہ کلمے ہیں جو 'اسم' یا 'ضمیر' سے قبل آتے ہیں اور اس کے معنی کو 'فعل' یا 'اسم' سے ملاتے ہیں۔

حرفِ اضافہ دوطرح کے ہوتے ہیں۔

(۱) وہ جو 'اضافت' یا 'زیر' کے بغیر استعمال ہوتے ہیں، جیسے با، به، در، از، جز، تا، بی وغیرہ۔

(۲) اور دوسرے وہ جو اضافت کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں، جیسے روی، زیر، بیرون، برای، درون، توی، نزدیك، پیش وغیرہ۔

(۱) او درونِ اتاق رفت۔

(۲) من اِمروز از ناگپور آمدم۔

مندرجہ بالا دونوں جملوں میں دو اسم ہیں : 'اُتاق' اور 'ناگپور'۔ ان دونوں اسموں سے 'درون' اور 'از' حروف جڑے ہوئے ہیں۔ اِن کی وجہ سے اسم 'اُتاق' کی نسبت فعل 'رفت' سے قائم ہوئی اور ناگپور کی نسبت 'آمدم' سے قائم ہوئی۔

درج ذیل جملوں میں 'حرفِ اضافہ' کا استعمال دیکھیے۔

پدرِ من دیروز از دکان برای من قلم خرید۔ من نامۂ شما زیر کتاب نهاده ام۔ ایشان توی اُتاق نشسته اند۔ موهن با اتو بوس به ایست گاه رفته است۔ کتابِ منیزه روی میز است۔ پرنده بَر درخت است۔ خانه اش نزدیك خانه من است۔

Exercise / پُرسش

(الف) مناسب حروفِ اضافہ سے خالی جگہ پُر کیجیے :

(۱) ما .... بازار .... شما سیب و میوه های تازه آوردیم۔

(۲) بچّه ها .... خانه .... مدرسه رفتند۔

(۳) دوستِ من .... صبح .... شام گردش کرد۔

(٤) من کتابش .... میز گذاشته ام۔

(٥) .... ممبئی .... اورنگ آباد پانصد کیلو میتر فاصله است۔

(ب) فارسی میں ترجمہ کیجیے :

(۱) راشد کرسی پر بیٹھا ہے۔

(۲) اُس نے پنسل میز پر رکھی۔

(۳) گوپال اپنے دوستوں کے ساتھ دہلی گیا۔

(۴) اشہر نے مالیگاؤں سے مجھے خط لکھا۔

---

۱۴ حرف های اِستفهام (Interrogative Praticles)

کی (که) چه، چِرا ، چطور ، چند تا ، کجا ، کَی (چه وقت) ، کدام ، آیا ، چگونه ۔

وہ کلمے جو کسی بات کے پوچھنے کے لیے کام میں لائے جاتے ہیں 'حرف های استفهام' کہلاتے ہیں۔

(۱) کی از دهلی آمد ؟ * محمود از دهلی آمد۔

(۲) حامد به کُجا رفت ؟ * حامد به بازار رفت۔

(۳) زبیر چطور به مدرسه رفت؟ * زبیر با دو چرخه به مدرسه رفت۔

(٤) تو چند تا خواهر داری؟ * من سه خواهران دارم۔

(٥) شما کَی (چه وقت) از امراوتی آمدید؟ * من دیروز صبح از امراوتی آمدم۔

Exercise / پُرسش

قوسین میں دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے :

(۱) شما .... این کار کردید ؟ (چه ، چِرا ، آیا)

(۲) ایشان .... از دهلی آمدند؟ (کَی ، چه ، کُجا)

(۳) تو برادرِ شکیل را .... جواب دادی؟ (کی ، چندتا ، چه)

(٤) او این کتاب را از .... خرید؟ (چه ، کی ، کدام)

(٥) اسمِ مادرش .... است؟ (کُجا ، چه ، چطور)

---

۱۵ ماضی بعید (Past Perfect Tense)

ماضی بعید وہ فعل ہے جس میں دور کے گزرے ہوئے زمانے میں کام کا ہونا ظاہر ہوتا ہے، یا یہ ظاہر ہوتا ہے کہ گزرے ہوئے زمانے میں کام بہت پہلے ہو چکا تھا۔

قاعدہ : 'ماضی مطلق واحد غائب' (یا مادّہ ماضی) کے آگے 'ہ بود' بڑھانے سے 'ماضی بعید' واحد غائب بن جاتا ہے۔

جیسے : آمد + ہ + بود = آمده بود (وہ آیا تھا)

باقی صیغوں کے لیے گردان اُسی طرح ہوگی جس طرح ہم نے ماضی مطلق یا 'ماضی قریب' میں علامتِ ضمیر آخر میں لگائی ہیں :

مصدر "دیدن" سے ماضی بعید میں گردان :

صیغے	علامتِ ضمیر	گردان	ترجمہ
واحد غائب	–	او دیده بُود۔	اُس نے دیکھا تھا۔
جمع غائب	ند	ایشان دیده بُودند۔	ان لوگوں نے دیکھا تھا۔
واحد حاضر	ی	تو دیده بُودی۔	تو نے دیکھا تھا۔
جمع حاضر	ید	شما دیده بُودید۔	تم لوگوں نے دیکھا تھا۔
واحد متکلم	م	من دیده بُودم۔	میں نے دیکھا تھا۔
جمع متکلم	یم	ما دیده بُودیم ۔	ہم سب نے دیکھا تھا۔

مثالیں :

او انعام یافته بُود۔ تُو قلمش برده بُودی۔ من از باغ سیبِ رسیده آورده بُودم۔ شما شیرِ گرم نوشیده بودید۔ ما در جنگل پَلنگ دیده بودیم۔ ایشان دیروز به کُجا رفته بودند۔

Exercise / پُرسش

(الف) مصدر "خوردن" اور "نشستن" سے ماضی بعید میں مع ترجمہ گردان کیجیے :

(ب) 'ماضی بعید' کے مناسب افعال لکھ کر جملے مکمل کیجیے :

(۱) من از پرویز .... (پُرسید)

(۲) ایشان کارِ نیک .... (کردن)

(۳) او 'گلستانِ سعدی' .... (خواندن)

(٤) شما در اُتاق روی نیمکت .... (نشستن)

(ج) فارسی میں ترجمہ کیجیے :

(۱) تم نے بلّی کو دیکھا تھا؟

(۲) وہ کیوں یہاں آیا تھا؟

(۳) اکبر اور جمیل نے امتحان دیا تھا۔

(۴) ہم اسکول گئے تھے۔

(۵) تو کیوں ہنسا تھا؟

۱٦ مضارع (Aorist)

'مضارع' وہ 'فعل' ہے جس میں زمانۂ حال اور 'مستقبل' دونوں کے معنی پائے جاتے ہیں۔مثلاً 'رفتن' سے 'رَوَد' یعنی وہ جاتا ہے یا جائے گا۔ 'آمدن' سے 'آید' یعنی وہ آتا ہے یا آئے گا۔ 'یافتن' سے 'یابد' یعنی وہ پاتا ہے یا پائے گا وغیرہ۔

'مصدر' سے 'مضارع' بنانے کے کوئی آٹھ قاعدے ہیں، لیکن اس ابتدائی مرحلے میں ان کی تفصیلات میں جانا مناسب نہیں۔مصدر کے ساتھ ہم نے پچھلے سبق میں 'مادّۂ مضارع' یاد کیا ہے۔

'مادّۂ مضارع' سے 'فعلِ مضارع' بنانا زیادہ آسان ہے۔جدید فارسی گرامر میں اسی طریقہ کو استعمال میں لایا گیا ہے۔ چنانچہ فعلِ مضارع بنانے کے لیے 'مادّۂ مضارع' کے آگے 'د' بڑھا دیں اور 'د' سے پہلے والے حرف پر زبر لگا دیں تو 'فعل مضارع' 'واحد غائب' بن جاتا ہے۔

مصدر	مادّۂ مضارع	فعل مضارع	ترجمہ
آوردن	آور	آوُرد	وہ لاتا ہے، یا لائے گا
کردن	کُن	کُنَد	وہ کرتا ہے، یا کرے گا

’مصدر‘ ’یافتن‘ سے ’مضارع‘ میں گردان :

ترجمہ	گردان	علامتِ ضمیر	صیغہ
وہ پاتا ہے یا پائے۔	او یا بد	—	واحد غائب
وے سب پاتے ہیں یا پائیں۔	ایشان یا بند	ند	جمع غائب
تو پاتا ہے یا پائے۔	تو یا بی	ی	واحد حاضر
تم سب پاتے ہو یا پاؤ	شما یا بید	ید	جمع حاضر
میں پاتا ہوں یا پاؤں	من یا بم	م	واحد متکلّم
ہم سب پاتے ہیں یا پائیں	ما یا بیم	یم	جمع متکلّم

پُرسش / Exercise

● ترجمہ کیجیے :

(۱) حالا چه کُنیم و کُجا برویم ؟

(۲) در نامه چه بنویسند ؟

(۳) اگر تو دوا بخوری خوب بشوی ۔

(٤) بچّه ها مار را نزَنند مبادا بگزَد ۔

(٥) اگر با ما دیگر کاری ندارید مُرخَصّ شویم ۔

۱۷ زمانِ حال (Present Tense)

زمانۂ حال وہ فعل ہے جس سے موجودہ زمانے میں کام کا ہونا ظاہر ہوتا ہے۔مثلاً ’می آید‘ وہ آتا ہے یا وہ آرہا ہے۔

’می رَوَد‘ وہ جاتا ہے یا وہ جارہا ہے۔

مضارع کے صیغوں سے پہلے ’می‘ بڑھا دینے سے زمانۂ حال بنتا ہے۔

مصدر نوشتن سے زمانۂ حال کی گردان :

صیغے	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلّم	جمع متکلّم
گردان	می نویسد	می نویسند	می نویسی	می نویسید	می نویسم	می نویسیم
ترجمہ	وہ لکھتا ہے	وہ سب لکھتے ہیں	تو لکھتا ہے	تم سب لکھتے ہو	میں لکھتا ہوں	ہم سب لکھتے ہیں
	وہ لکھ رہا ہے	وہ سب لکھ رہے ہیں	تو لکھ رہا ہے	تم سب لکھ رہے ہو	میں لکھ رہا ہوں	ہم سب لکھ رہے ہیں

چند مثالیں :

ما از دبستان می آییم — ایشان کارِ خودرا انجام می دهند ۔

مانامۂ احمد می خوانیم — من امروز به ممبئی می روم ۔

درتابستان هوا گرم می شود — تو به کجا می روی ؟

امروز مادرِ من از ممبئی می آید

Exercise / پُرسش

(الف) مصدر 'آمدن' اور 'رفتن' سے زمانۂ حال میں گردان مع ترجمہ کیجیے ۔

(ب) اُردو میں ترجمہ کیجیے :

(۱) او کارمی کند ۔

(۲) مابرای گردش می رویم ۔

(۳) در فصلِ بهار میوه هامی رسند ۔

(٤) موهن چه می خورد ؟

(٥) برادرِ شما در حیاطِ مدرسه بازی می کند ۔

(ج) فارسی میں ترجمہ کیجیے :

(۱) وہ خط لکھ رہا ہے۔

(۲) بچے کیوں دوڑ رہے ہیں۔

(۳) سیما مدرسے سے گھر جارہی ہے۔

(۴) تم بلّی کو کیوں ستا رہے ہو؟

۱۸ زمان مستقبل (Future Tense)

زمانۂ مستقبل وہ فعل ہے جس میں آنے والے زمانے میں کسی کام کا کرنا پایا جائے، جیسے : خواھد آمد = وہ آئے گا
خواھد رفت = وہ جائے گا۔

قاعدہ : ماضی مطلق صیغۂ واحد غائب کے آگے 'خواھد بڑھانے' سے فعلِ مستقبل بنتا ہے۔ مستقبل کی گردان کرتے وقت یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ گردان صرف خواھد کی ہوگی یعنی علامتوں کی تبدیلی صیغوں کے اعتبار سے 'خواھد' میں ہوگی اور بنیادی فعل، جیسے : آمد اور رفت) ہمیشہ ماضی مطلق صیغۂ واحد غائب کی حالت میں بغیر کسی تبدیلی کے رہے گا۔

خواھد کی گردان کا طریقہ یہ ہے کہ واحد غائب خواھد سے دوسرے صیغے بنانے کے لیے خواھد سے 'د' ہٹا دیں اور علامتِ ضمیر لگاتے جائیں، جیسے : خواھد ، خواھند ، خواھی ، خواھید ، خواھم ، خواھیم۔

مستقبل کی گردان :

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلّم	جمع متکلّم
خواھد کرد	خواھند کرد	خواھی کرد	خواھید کرد	خواھم کرد	خواھیم کرد
وہ کرے گا	وہ سب کریں گے	تو کرے گا	تم سب کروگے	میں کروں گا	ہم سب کریں گے
خواھد رفت	خواھند رفت	خواھی رفت	خواھید رفت	خواھم رفت	خواھیم رفت
وہ جائے گا	وہ سب جائیں گے	تو جائے گا	تم سب جاؤ گے	میں جاؤں گا	ہم سب جائیں گے
خواھد خواند	خواھند خواند	خواھی خواند	خواھید خواند	خواھم خواند	خواھیم خواند
وہ پڑھے گا	وہ سب پڑھیں گے	تو پڑھے گا	تم سب پڑھو گے	میں پڑھوں گا	ہم سب پڑھیں گے

چند مثالیں :

من از بازار سیب خواھم آورد ، ما اِمسال بزیارت خانۂ کعبہ خواھیم رفت ، ایشان برای پدروماد از ناگپور پر تغال خواھند آورد ، شماچہ خواھید کرد ؟ او از مدرسہ کی خواھد آمد ؟

پُرسش / Exercise

(الف) اُردو میں ترجمہ کیجیے :

(۱) مافردا بہ ممبئی خواھیم رفت ۔ (۲) من برای دوستم تحفہ ای خواھم خرید ۔
(۳) ایشان لباس نو خواھند پوشید ۔ (٤) خُدا ما را خواھد آمر زید ۔
(۵) او بہ ممبئی خواھد رفت ۔

(ب) مصدر " گُفتن " اور " نوشتن " سے زمانۂ مستقبل میں گردان مع ترجمہ کیجیے۔

۱۹ امر و نہی (Imperative & Negative Imperative)

(الف) اَمر (Imperative) :

'اَمــر' وہ 'فعل' ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم پایا جائے۔ چوں کہ حکم صِرف مخاطِب ہی کو دیا جاتا ہے، اس لیے اس کے صرف دو ہی صیغے ہوتے ہیں : واحد حاضر اور جمع حاضر۔

قاعدہ : 'مَــادّۂ مضــارِع' کے شروع میں 'ب' بڑھا دینے سے 'امـر' بنتا ہے۔ جیسے 'رَفتن' سے رو سے پہلے 'ب' بڑھائیں تو برو اور بروید بن جائے گا۔

مثال : (۱) صیغۂ واحد حاضر : برو = تو جا ; (۲) صیغۂ جمع حاضر = بروید / تم جاؤ / تم سب جاؤ

مثالیں : جواب بدہ ، آبِ تازہ بنوشید ، بہ مدرسہ برو ، جواب بنویسید

(ب) نہی (Prohibitive or Negative Imperative) :

'نہی' وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم پایا جائے۔ 'فعل امر' کی طرح اس کے بھی دو ہی صیغے ہوتے ہیں۔

قاعدہ : 'فعل امر' کے شروع میں بجائے 'ب' کے 'م' یا 'ن' لگانے سے 'فعل نہی' بن جاتا ہے۔

فعلِ امر		فعلِ نہی	
واحد حاضر	جمع حاضر	واحد حاضر	جمع حاضر
برو	بروید	مرو / نرو (تو نہ جا)	مروید / نروید (آپ مت جایئے)
بخور	بخورید	مخور / نخور (تو نہ کھا)	مخورید / نخورید (آپ نہ کھایئے)
بیا	بیایید	میا / نیا (تو مت آ)	میایید / نیایید (آپ مت جایئے)
بکُن	بکنید	مکُن / نکُن (تو مت کر)	مکُنید / نکُنید (آپ نہ کیجیے)
بیآزار	بیآزارید	میآزار / نیآزار (تو نہ ستا)	میآزارید / نیآزارید (آپ نہ ستایئے)
بگو	بگویید	مگو / نگو (تو نہ بول)	مگویید / نگویید (آپ نہ کہیے)
بنویس	بنویسید	منویس / ننویس (تو مت لکھ)	منویسید / ننویسید (آپ مت لکھیے)

مثالیں : از خـانـہ بیـرون مرو ، کسی رادشنام مدہ ، امشب در عبادتِ الٰہی مشغول بباش ، کارِ امروز بـفـردا مگذار ، بہ آواز بلند بخوانید ، امشب بہ خانۂ من میا ، خاموش منشین سرو صدا مکُن ، آنچہ ندانی مگو ، روی کتاب ننویس ، حسرت نخورید خدا بزرگ است۔

- درج بالا مثالوں کا اُردو میں ترجمہ کیجیے۔

۲۰ حرفِ ربط (Conjunction)

'حرفِ ربط' اس حرف کو کہتے ہیں جو دو لفظوں، فقروں اور جملوں کو جوڑتا ہے۔ مثلاً

قلم و کتاب ، آمدن ما ورفتنِ او، این خوب است امّا آن خوب تر است۔

فارسی زبان میں عام طور پر استعمال ہونے والے حروفِ ربط درج ذیل ہیں :

کہ – یا ؛ نہ – (نہیں) ؛ تا – (تک) ؛ اگر ، چون – (جیسے) ؛ شاید – (یہاں تک کہ) ؛ پَس – (تب پھر) ؛ چندان کہ – (جتنا کہ) ؛ همانکہ – (جیسے) ؛ هرچند – جتنی جلدی ؛ هرگاه – (جب کبھی) ؛ تاانیکہ – (اس وجہ سے کہ) ؛ و – (اور) ؛ امّا ، ولے – (لیکن) وغیرہ۔

---

۲۱ جِنس (The Gender)

جِنس سے نر اور مادہ کا اظہار ہوتا ہے یا کسی شخص یا شے میں صنف کا نہ ہونا ظاہر ہوتا ہے۔

جس اِسم سے نر کا اظہار ہوتا ہے اُسے جنسِ مُذکّر کہتے ہیں۔ مثلاً اسپ نر، خروس ، پدر ، برادر اور جس اسم سے مادہ معلوم ہو اسے جنسِ مونّث کہتے ہیں۔ مثلاً اسپِ مادہ ، ماکیان ، مادر ، خواهر۔

وہ اسم جس سے بے جان شے معلوم ہو اُسے جنسِ معرّا یا لاجنس کہتے ہیں۔ مثلاً کتاب ، باد ، سنگ وغیرہ۔ اور وہ اسم جس سے نر یا مادہ دونوں ظاہر ہوتے ہیں، اسے جنسِ مشترک کہتے ہیں۔ مثلاً پرندہ ، دوست۔

جب ہم کسی جنس کا خاص طور پر اظہار کرنا چاہتے ہیں تو لفظ کے بعد نر یا مادہ کا اضافہ کردیتے ہیں۔ مثلاً شیر نر، شیر مادہ ، سگ نر ، سگ مادہ ، فیل نر، فیل مادہ۔

کبھی کبھی مرد یا زن کے الفاظ بھی جنس کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً مردگدا ، زن گدا ، پیرمرد ، پیرزن ، شیرمرد، شیرزن۔

فارسی میں جنس کی بنا پر مصدر میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، مثلاً

(۱) او رفت – وہ گیا۔ وہ گئی۔

(۲) سعدان آمد – سعدان آیا۔

نزیہہ آمد – نزیہہ آئی۔

K C R G

پُرسش / Exercise

(الف) ذیل کے اسموں کی جنس مذکّر لکھیے :

مادر ، خواهر ، عروس ، مَاکیان ، شتر ماده ، اسپ ماده ، پیرزن ، خانم ، بانو ، بیگم ، بُز ماده ، زنِ رختشو ، خاتون ، شهر بانو ، دُختر ، آهوی ماده ، زن۔

(ب) ذیل کے اسموں کی جِنس مونّث لکھیے :

مرد خیاط ، داماد ، بُز بُز ، خان ، خُروس ، آقا ، بیگ ، پدر ، برادر ، خواجه ، پسر ، پسر ، شهریار ، آهوی نر ، شیر نر ، شیر مرد ، مردِ رویش ، شوهر ، مرد۔

(ج) درج ذیل الفاظ کی جنس پہچانیے :

آدم ، درخت ، سنگ ، مرد ، خواهر ، چشم ، سبزی ، آتش ، داماد ، دوست ، شریك ، همدم ، مشتری۔

☆ ☆ ☆